Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M. A. 4th Sem , Paper. 16
7. Title/Heading of e-content : ILM-E-ZOBAN KI IFADIAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 05.09.2020

①

علم زبان کی افادیت

M.A. 4th Sem , Paper-16

اس سے قبل زبان کی اہمیت بتائی گئی ہے اس لئے زبان کو ایک باقاعدہ علم اور موضوع کی حیثیت دینی چاہئے اور دنیا کے تمام علوم کو زبان کے قاعدے اور ضابطے کے اندر لانا چاہئے۔ زبان کی صرف و نحو کو درست کرنا چاہئے اور فطری طور پر جو ترقیاں ہوئی ہیں ان کے ہر پہلو کو سمجھنا چاہئے۔ زبان کے ہر پہلو، اس کے ہر لفظ اور اس کے ارتقاء کے مختلف مدارج کو سنجیدگی سے سمجھنے کا نام علم ہے۔ ارتقائی زبان کے اسباب اور اس کے نتائج کو سمجھنا بھی علم زبان میں داخل ہے اس لئے زبان کی اہمیت زیادہ ہے۔ علم زبان کے ذریعہ الفاظ کے معنی، مشکل اوزان اور تغییر الفاظ کے اہم نتائج نکالے جاتے۔ علم زبان کو اچھی طرح سمجھ کر گرامر کو اور بھی بہتر بنانا چاہئے جس سے زبان میں باقاعدگی آتی ہے۔ گرامر کے ذریعہ انسانی خیالات بہتر طریقے پر ادا ہوتے ہیں۔

علم زبان کے ذریعہ قوموں کے رشتے اور تعلقات پر روشنی پڑتی ہے اور تہذیب و تمدن کی منزلیں بھی سامنے آجاتی ہیں۔ بہت سے اہم مسئلے بھی حل ہو جاتے ہیں اور اقوام کے درمیان اتحاد ہموار ہوتا ہے۔ علم زبان کے ذریعہ قومی تعصبات بھی دور ہوتے ہیں اور یہ ظاہر ہوتا ہے کہ انسانی کلچر اختلاف کے

باوجود اپنے اندر ارتقاد کے عناصر بہت زیادہ رکھتا ہے۔ علم زبان کی تفصیلات سے صنعت اشتقاق، سابقوں اور لاحقوں کی اہمیت سمجھی جاتی ہے اور سماجی سائنسوں کے اصطلاحات بنانے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ زبان کے ذریعہ تجارتی تعلقات میں بھی ایک ایسا ارتباط قائم ہوتا ہے کہ معاشی تنگ دستی دور ہو جاتی ہے اور دو تاجروں کے درمیان زبان ہی میڈیم بنتی ہے۔

اس کے علاوہ تاریخی تحقیقات میں بھی زبان کا مطالعہ کافی اہم ثابت ہوا ہے۔ قدیم قوموں کے رسم و رواج، ان کے عادات و اطوار ان کی وضع و قطع، ان کے اخلاق و محبت وغیرہ کا پتہ چلانے کا بھی واحد ذریعہ زبان ہے جس کے نمونے اس قوم کے ادبی صحیفے کے لوگوں کے سینے میں آج بھی پوشیدہ ہیں۔ مختصر یہ کہ جس طرح مختلف علوم و فنون سے بے شمار فائدے ہیں اسی طرح زبان کی حکمت کا علم افادیت عطا کرتا ہے۔ دراصل علم زبان کی تفصیل و واقفیت کا انحصار حروف، الفاظ، اسم، تحریر، ترکیب الفاظ، جملوں کی ساخت اور صرف و نحو کے ضابطے اور دوسرے طریقوں پر ہے۔ جس شخص کی دسترس مذکورہ ارکان پر مستحکم ہوگی، بلاشبہ وہ عالم زبان کہلانے کا مستحق ہے۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College
Aurangabad

Course: M. A. 4th Sem, Paper 16

Title/Heading of E-Content: ILM-E-ZOBAN KI IFADIAT

WhatsAap No. 9431632576